



سوال

(550) حج کے دوران مباشرت کرنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اس آدمی کا کیا حکم ہے جو حج کے دوران میں اپنی بیوی سے مباشرت کر لے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

محرم آدمی کو دوران احرام میں اپنی بیوی سے مباشرت، جماع یا اس موضوع کی گفتگو کرنا ناجائز ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

فَمَنْ فَرَضَ فِيهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوقَ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ ... سورة البقرة ۱۹۷

”جو شخص ان مہینوں میں حج کی نیت کر لے تو حج (کے دنوں) میں نہ عورتوں سے اختلاط کرے، نہ کوئی برا کام کرے اور نہ کسی سے جھگڑے۔“

اور فَرَضَ فِيهِنَّ الْحَجَّ کا مفہوم یہ ہے کہ ”جوج کا احرام باندھ لے۔“ لیکن جو آدمی اعمال حج مکمل کر چکا ہو یعنی عید کے روز (دس ذوالحجہ) کو محرمہ عقبہ کو کنٹریاں مار چکا ہو، (قربانی کر کے) اپنا سر منڈوا لیا ہو اور پھر طواف افاضہ کر لیا ہو، اگر اس پر صفا مروہ کی سعی باقی رہتی ہو تو سعی بھی کر لے، تو ایسے آدمی کے لیے اپنی بیوی سے اس طرح کا استمتاع (مباشرت وغیرہ) جائز ہے جو اللہ نے حلال کیا ہے۔

ہذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا



مجلس البحث والدراسات
الاسلامية
محدث فتوى

صفحه نمبر 398

محدث فتوى